(۳) ص ۹۵ پر کتابوں کی فہرست ہے۔ عبارت سے بادی النظر میں معلوم ہوتا ہے کہ جیسے امام بخاری نے ان کتابوں سے استفادہ کیا ہے حالانکہ مندرجہ فہرست کی بہت سی کتابیں امام صاحب کے بعد کی تصنیف ہیں، وہ تو حافظ ابن حجر جیسے باکمال کا کام ہے کہ انہوں نے صحیح بخاری کی مسندہ و معلقہ احادیث کو مدوّن کتب حدیث سے ڈھونڈھ نکالا جیسا کہ جناب مؤلف نے خود بھی لکھا ہے (۱۹۷)

(۴) کتابت کی غلطیوں کی خاص اصلاح کی جائے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ صحیح بخاری کے معلمین و متعلمین سب ہی کو اس مفید و دلچسپ کتاب کا مطالعہ کرنا چاہیئے، اور یہ اس قابل ہے کہ اس کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کی جائے۔

(۱) حج محمدی (۲) صیام محمدی نمبر ۵ | مؤلفہ جناب مولانا محمد صاحب جوناگڑھی دہلوی مرحوم ومغفور

تقطیع ۱۸×۲۲/۸ ا حجم آٹھ صفحے قیمت تین آنے ۲ سولہ صفحے قیمت پانچ آنے۔ کاغذ طباعت اچھی

ناشران :- ابنائے مولانا محمد صاحب رح

ملنے کا پتہ :- کتب خانہ محمدی حق بازار اکاڑہ ضلع منٹگمری

مولانا محمد صاحب جوناگڑھی نے تفسیر ابن کثیر اور اعلام الموقعین کی جیسی ضخیم اور علمی کتابوں کے تراجم کے علاوہ ستّر سے زائد چھوٹے بڑے رسالے بھی تالیف کرکے شائع کئے تھے، جن میں سہل اور عموماً دل نشین طریقے سے حدیث کے مسائل کا بیان ہے اور بعض مسائل میں عام فہم تحقیق بھی فرمائی ہے۔ یہ رسالے عوام میں خوب مقبول ہوئے چنانچہ ہنگامہ ۱۹۴۷ء کے بعد جب یہ نایاب ہوگئے تو شائقین ان کے حصول کے لئے بے تاب تھے۔ ادھر مؤلف مرحوم کے ورثاء مہاجرت کی پریشانی اور بے سروسامانی کے باعث ان کی طباعت کی سکت نہیں رکھتے تھے، بعض تاجروں نے موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مولانا کی مؤلفات کی نہ صرف کہ طباعت و تجارت شروع کردی، بلکہ بعض دفعہ دیانت کو بھی ملحوظ نہیں رکھا۔ کہیں تو مولانا کا نام اڑا دیا گیا، کہیں کتاب کا نام بدل دیا گیا، کسی جگہ بعض مضامین کاٹ دیئے گئے کبھی ناجائز تصرف کر دیا گیا، مثلاً مکتبہ شعیب یا سعودیہ کراچی نے رسالہ "صیام محمدی" میں سے ایک مستقل عنوان "مسئلہ امامت" بالکل اڑا دیا، اور ایک جگہ مؤلف کے مختار مسلک کی شکل ہی بگاڑ دی۔ بعض مترجم کتابوں کو بلا متن چھاپ کر ان کی افادیت ختم کر دی۔

غالباً اس قسم کی دراز دستیوں کو دیکھ کر مولانا کے ابناء نے ادھر ادھر سے قرض اٹھا کر خود ہی طبع و اشاعت کا کام شروع کر دیا ہے بحمد اللہ مندرجہ ذیل رسالے طبع کرنے میں وہ کامیاب ہوگئے ہیں۔